اگرچہ ایڈیٹنگ کے نقطۂ نظر سے کتاب میں بعض خامیاں رہ گئی ہیں، مثلاً مصنف کے حوالوں کی تخریج نہیں کی گئی اور جو غلط سلط روایات انھوں نے جمع کردی ہیں ان کی نشان دہی نہیں کی گئی، تاہم ارباب ذوق اس کتاب کو پڑھیں گے اور مصنف و مرتب دونوں کی وسعت علم و نظر اور غیر معمولی محنت و کاوش کی داد دیں گے۔

اعلام النثر والشعر فی العصر العربی الحدیث۔ } از مولانا محمد یوسف کوکن سابق صدر شعبۂ عربی، فارسی و اردو، مدراس یونیورسٹی۔ تقطیع کلاں، ضخامت: ۷۰۴ صفحات، ٹائپ جلی، طباعت بہتر، قیمت 60/- پتہ: حافظ منزل، نمبر ۱۳، میلاپور اسٹریٹ، مدراس — ۱۷۔

مولانا محمد یوسف کوکن جنوبی ہند کے نامور فاضل محقق اور مصنف ہیں۔ تاریخ اور ادب موصوف کی قلمی کاوشوں کی خاص جولان گاہ ہیں، انگریزی، اردو اور عربی میں متعدد بلند پایہ اور تحقیقی کتابیں ان کے قلم سے نکل کر ارباب علم و نظر سے خراج تحسین حاصل کرچکی ہیں، خوشی کی بات ہے کہ اب انھوں نے عصر جدید کے نامور عرب ادبا و شعرا پر لکھنے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔ چنانچہ زیر تبصرہ کتاب اس سلسلہ کی پہلی کڑی ہے، اس جلد میں فاضل مؤلف نے طہطاوی متوفی ۱۸۷۳ء سے جسے عربی ادب کی نشأۃ ثانیہ کا باوا آدم کہا جاتا ہے امیر شکیب ارسلان (م ۱۹۴۶ء) تک ۲۹ اکابر نثر و نظم کا تذکرہ ترتیب زمانی و مکانی کی رعایت کے بغیر شستہ عربی میں قلمبند کیا ہے، ہر تذکرہ کافی طویل اور مبسوط ہے جس میں صاحب ترجمہ کے شخصی اور خاندانی حالات و سوانح کے علاوہ اس کی نثر یا نظم کے طویل اقتباسات بھی دیے گئے ہیں، اس نشأۃ ثانیہ کا پس منظر دکھانے کے لیے ایک باب میں عرب کی گزشتہ دو صدیوں کی سیاسی، ثقافتی اور ادبی تاریخ پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ اس دور میں عربی زبان و ادب اور اس کی تاریخ پر جس کثرت سے عرب ملکوں میں نہایت بلند پایہ کام ہوا ہے اور ہو رہا ہے اور تحقیق و تنقید کا جو اعلیٰ معیار وہاں قائم ہوگیا ہے آخذ و مصادر اور وسائل و ذرائع کی کمیابی کے باعث اس کے مطابق کام کرنا ہندوستان میں آسان نہیں ہے تاہم